بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پانچواں اجلاس

کارروائی اجلاس منعقدہ یکشنبہ مورخہ ۹ فروری ۱۹۸۶ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ۔	۳
۲	علیحدہ فہرست میں درج سوالات اور انکے جوابات ۔	۴
۳	رخصت کی درخواست ۔	۸
۴	تحریک التواء (پیش کی گئی)	۹
	(۱) سوئی گیس کے مقام پر کھمبھور رائفلز کی فائرنگ (منجانب میر سلیم اکبر بگٹی) ۔	
	(۲) مورخہ ۴ فروری ۱۹۸۶ء کو میر نبی بخش خان کھوسہ کی جانب سے تحصیل جھٹپٹ کے	۱۰
	علاقہ میں مسافر بس لوٹنے پر پیش کی جانے والی تحریک التواء پر اسپیکر کا فیصلہ :۔	۱۱
۵	مسودات قوانین (منظور کئے گئے)	
	(۱) بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء ۔	۱۲
	(۲) بلوچستان انجمن نقرف آب کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء ۔	۱۳
	(۳) بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء ۔ (مصدرہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۶ء) ۔	۱۵

بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱ : مسٹر اسپیکر : مسٹر محمد سرور خان کاکڑ
۲ : مسٹر ڈپٹی اسپیکر : آغا عبدالظاہر

افسران اسمبلی

۱ : سیکرٹری : مسٹر اطہر سعید خان
۲ : ڈپٹی سیکرٹری : محمد حسن شاہ

معزز اراکین کی فہرست جنہوں نے آج کے اجلاس میں شرکت کی

۱ : مسز فضیلہ عالیانی
۲ : مس آغا پری گل
۳ : مسٹر آبادان فریدون آبادان (مشیر)
۴ : میر عبدالغفور بلوچ (پارلیمانی سیکرٹری)
۵ : میر عبدالکریم نوشیروانی (پارلیمانی سیکرٹری)
۶ : میر عبدالمجید بزنجو (پارلیمانی سیکرٹری)
۷ : میر عبدالنبی جمالی (وزیر)
۸ : آغا عبدالظاہر
۹ : میر احمد خان
۱۰ : سردار احمد شاہ کھیتران (وزیر)
۱۱ : مسٹر ادجن داس بگٹی
۱۲ : مسٹر عصمت اللہ موسیٰ خیل
۱۳ : مسٹر بشیر مسیح (وزیر)
۱۴ : سید داد کریم
۱۵ : سردار نثار خان کرد
۱۶ : میر فتح علی عمرانی
۱۷ : حاجی ظریف خان مندوخیل (پارلیمانی سیکرٹری)
۱۸ : میر ذوالفقار علی مگسی (پارلیمانی سیکرٹری)
۱۹ : سردار نثار علی (پارلیمانی سیکرٹری)
۲۰ : جام میر غلام قادر خان (وزیر اعلیٰ)
۲۱ : ملک گل زمان خان کاسی (مشیر)
۲۲ : میر ہمایوں خان مری (وزیر)

۲۳: مسٹر اقبال احمد کھوسہ (پارلیمانی سیکرٹری)
۲۴: سردار خیر محمد خان ترین
۲۵: میر محمد علی رند
۲۶: ڈاکٹر محمد حید ر بلوچ (وزیر)
۲۷: ارباب محمد نواز خان کاسی (وزیر)
۲۸: میر محمد نصیر مینگل (وزیر)
۲۹: حاجی محمد شاہ مردان زئی
۳۰: سردار محمد یعقوب خان ناصر (وزیر)
۳۱: ملک محمد یوسف پیر علیزئی (وزیر)
۳۲: میر نبی بخش خان کھوسہ
۳۳: مسٹر لطیف احمد خان باچا
۳۴: مسٹر ناصر علی بلوچ (پارلیمانی سیکرٹری)
۳۵: میر نور احمد خان مری (پارلیمانی سیکرٹری)
۳۶: میر سلیم اکبر خان بگٹی
۳۷: میاں سیف اللہ خان پراچہ (وزیر)
۳۸: نواب تیمور شاہ جوگیزئی (وزیر)
۳۹: پرنس یحییٰ خان۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

اسمبلی کا اجلاس بروز یکشنبہ مورخہ ۹ رفروری ۱۹۸۶ء بوقت دس بجے صبح ، زیر صدارت ، آغا عبدالظاہر ڈپٹی اسپیکر ، منعقد ہوا

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

قاری شاہد اسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ
الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ
وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۷۷)

ترجمہ :

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لئے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے

پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لئے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اُسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہی ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : اب وقفہ سوالات ہے، پہلا سوال مسٹر ارجن داس بگٹی صاحب کا ہے۔

*۱۵۷۔ مسٹر ارجن داس بگٹی۔

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے۔ کہ صوبائی و ضلعی سطح پر لوکاسٹ ہاؤسنگ اسکیمات حکومت کے زیرِ غور ہیں۔؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا ان ہاؤسنگ اسکیمات میں صحافیوں کے علاوہ اقلیتی باشندوں کے لئے بھی پلاٹ مخصوص کرنے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیرِ غور ہے۔ نیز ان ہاؤسنگ اسکیموں میں صوبہ بلوچستان کے ہندو و اقلیتی باشندوں کے لئے جن کی ایک کثیر تعداد ہے۔ کس قدر پلاٹس مخصوص کئے گئے ہیں۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات :

(الف) لوکاسٹ ہاؤسنگ سکیم ہر صوبائی و ضلعی سطح پر فی الحال حکومت کے زیرِ غور نہیں ہے۔

(ب) جواب اثبات میں نہیں ہے۔

مسٹر ارجن داس بگٹی (ضمنی سوال)

مسٹر اسپیکر صاحب : میں ضمنی سوال کی اجازت چاہتے ہوئے عرض کرتا ہوں۔ کہ وزیر موصوف

نے فرمایا کہ لوکاسٹ ہاؤسنگ اسکیم فی الحال حکومت کے زیرِ غور نہیں ہے ۔ میں یہ پوچھنے کی جسارت کرتا ہوں کہ یہ مسئلہ زیرِ غور لایا جائے گا یا نہیں ۔ یہ ہماری ضرورت ہے ۔ اور کیا ہم غریب نہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

مسٹر ارجن داس ! میں نے ایک دو مرتبہ پہلے بھی آپ سے کہا ہے ۔ کہ مہربانی فرما کر ضمنی سوال مختصر کیا کریں اور داستانِ امیر حمزہ بیان نہ کیا کریں

مسٹر ارجن داس بگٹی ۔

جناب والا ! کیا اس مسئلہ کو زیرِ غور لایا جائے گا ؟ کیونکہ یہ ہماری ضرورت ہے ۔

وزیرِ منصوبہ بندی و ترقیات :

معزز ممبر مجھے لکھ کر بھیج دیں ۔
چیف منسٹر صاحب بھی اس پر غور کریں گے ۔ اگر حکومت نے مناسب سمجھا تو اسے ڈی پی میں ترمیم کی جائے گی اور اس پر غور ہو گا ۔

مسٹر ارجن داس بگٹی :

شکریہ !

***۔ ۱۶۱ ۔ مسٹر ارجن داس بگٹی**

کیا وزیرِ اعلیٰ از راہِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔
(الف) کیا یہ درست ہے ۔ کہ صوبہ پنجاب میں صوبائی ارکان اسمبلی کو جسٹس آف پیس کا اعزاز دیا گیا ہے ؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا حکومت بلوچستان ارکان اسمبلی کو جسٹس آف پیس کا اعزاز دینے پر غور کرے گی۔ نیز اس کے اغراض و مقاصد سے بھی آگاہ کیا جائے۔؟

وزیر اعلیٰ

(الف) اس بارے میں وفاقی حکومت نے تمام صوبائی حکومتوں کو کہا ہے۔ کہ ارکان اسمبلی کو جسٹس آف پیس مقرر کیا جائے۔

(ب) بلوچستان کے ارکان اسمبلی کو جسٹس آف پیس کے اختیارات دینے کے متعلق وزیر اعلیٰ نے منظوری دے دی ہے۔ اور جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔

۱۶۴۰ X۔ مسٹر ارجن داس بگٹی

کیا وزیر اعلیٰ محترم ازراہ کرم یہ فرمائیں گے کہ ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی وزراء اور اسپیکر صاحب کو (DISCRETIONARY GRANT) خصوصی رقم دی گئی ہے ۔ تاکہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق اس کی منظوری دے سکیں

(ب) اگر جز (ا) کا جواب اثبات میں ہے ۔ تو کیا حکومت صوبائی ارکان اسمبلی کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں بھی خصوصی گرانٹ (DISCRETIONARY GRANT) دینے پر غور کرے گی ۔ خصوصاً اقلیتی نمائندوں کو اپنے مذہبی تہوار یا دیگر میٹنگ منعقد کرنے کے سلسلہ میں حوصلہ افزائی گرانٹ (PRIVILEGE) دینے کی تجویز پر حکومت غور کرے گی؟

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبائی وزراء اور اسپیکر صاحب کو (DISCRETIONARY GRANT) یعنی خصوصی رقم دی گئی ہے ۔ تاکہ وہ اپنی صوابدید کے مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق بکار سرکار کے لئے صرف کریں ۔

(ب) موجودہ قوانین کی رو سے صوبائی ارکان اسمبلی کو خصوصی گرانٹ کی ادائیگی کا جواز موجود نہیں ۔

مسٹر ارجن داس بگٹی (ضمنی سوال)

جناب اسپیکر صاحب! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جواز موجود بھی کیا جائیگا یا نہیں کیونکہ ہمیں اپنے اپنے ووٹرز کی خوشیاں بھی مقصود ہیں۔ اور ان کے گرانٹس دینا مطلوب ہیں۔ جناب والا! اقلیت کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے سارا بلوچستان میرا حلقہ ہے۔ لازماً اقلیتی بارہ برادری والے سب مجھے اپنی تقریبات میں مدعو کریں گے۔ لہٰذا میں یہ چاہتا ہوں کہ میری حکومت اس طرف توجہ دے کیونکہ ان کی حوصلہ افزائی ایک لازمی اور ناگزیر عمل ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (پارلیمانی سیکرٹری)

یہ تجویز زیر غور ہے۔

مسٹر ارجن داس بگٹی

شکریہ!

رخصت کی درخواستیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

ڈپٹی سیکرٹری اب اعلانات فرمائیں گے

محمد حسن شاہ ڈپٹی سیکرٹری

سردار چاکر خان ڈومکی کی طرف سے رخصت کی درخواست آئی ہے کہ:-

"گذارش ہے کہ مجھے کسی ضروری کام کے سلسلہ میں کراچی جانا ہے اس لئے میں بقایا اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہوں۔ اطلاعاً عرض تحریر ہے۔"

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

ڈپٹی اسپیکر:

دوسری درخواست رخصت محمد صالح بھوتانی کی ہے۔

انہوں نے ٹیلیفون پر اطلاع دی ہے کہ۔

"ضروری کام کی وجہ سے آج اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتا۔ رخصت منظور کی جائے"

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جاوے

(رخصت منظور کی گئی)

تحریک التوا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

ایک تحریک التوا مسٹر سلیم اکبر بگٹی نے پیش کی ہے۔ وہ اسے ایوان کے سامنے پیش کریں۔

سلیم اکبر بگٹی

میں حسب ذیل فوری اہمیت کے حامل مسئلہ پر بحث کرنے کی غرض سے حسب ذیل تحریک التوا پیش کرنا چاہتا ہوں۔

"واقعہ یہ ہے کہ ماہ فروری کے آغاز میں سوئی گیس کے مقام پر علاقہ کی بلوچ پانچ خواتین کی بمعہ سوالفل کے عملہ نے بے حرمتی کی جس سے چادر اور چار دیواری کے تحفظ کا دعوی کرنے والوں کا کھلم کھلا اخلاف ورزی کی گئی جب قبائلی لوگوں نے عزت و ناموس بچانے کی خاطر وہاں پہنچے تو بمعہ سوالفل والوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے بے گناہ لوگوں کی جھونپڑیوں کو نذر آتش کر کے گیارہ افراد کو گرفتار کر لیا اور ان کا کافی مالی نقصان کیا"

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

تحریک التوا یہ ہے کہ

"واقعہ یہ ہے کہ ماہ فروری کے آغاز میں سوئی گیس کے مقام پر علاقہ کی بلوچ پانچ خواتین کی بمعہ سوالفل کے عملے نے بے حرمتی کی جس سے چادر اور چار دیواری کے تحفظ کا دعوی کرنے والوں کا کھلم کھلا خلاف ورزی کی گئی۔ جب قبائلی لوگوں نے عزت اور ناموس بچانے کی خاطر وہاں پہنچ سکے تو بمعہ سوالفل والوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے بے گناہ لوگوں کی جھونپڑیوں کو نذر آتش کر کے گیارہ افراد کو گرفتار کر لیا اور ان

ان کا کافی مالی نقصان کیا۔"

اس تحریک کو باری آنے پر پڑھا جائے گا۔ جام صاحب اس پر آپ کچھ فرمانا چاہتے ہیں۔ اس پر آپ بحث نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ابھی اس پر بحث کی اجازت نہیں ہے۔ جس دن اس تحریک التواء کو ہم دوبارہ پیش کریں گے۔ اور اگر ضابطہ کے مطابق ہوئی اور ہاؤس نے اس پر بحث کی اجازت دی تو اس پر بحث کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ:

جناب صحیح ہے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

۴ فروری کی تحریک التواء میں سے کچھ بقایا تحاریک ہیں۔ جس میں ایک تحریک التواء کا نوٹس میر نبی بخش کھوسہ صاحب کی طرف سے ہے۔ میں اسے پڑھ کر سناتا ہوں۔ تحریک التواء یہ ہے کہ اسمبلی کی کاروائی روک کر اس فوری نوعیت اور امن وامان سے متعلق مسئلہ پر بحث کی جائے۔ واقعہ یوں ہے کہ مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۸۵ء کو تحصیل جھتپٹ کے علاقے میں ایک مسافر بس پر ڈاکوؤں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے بے گناہ تیرہ (۱۳) افراد کو قتل اور نو (۹) افراد کو زخمی کر کے نقدی زیورات وغیرہ لوٹ کر فرار ہو گئے۔

عوام میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ متاثرہ خاندانوں سے حکومت کی جانب سے کوئی ہمدردی کا اظہار نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی اعلان کیا گیا۔ اور ڈاکوؤں کی گرفتاری بھی نہیں ہوئی۔

وزیر اعلیٰ

جناب والا! میں سمجھتا ہوں کہ میر نبی بخش کھوسہ صاحب ہمارے پرانے ممبر اور پارلیمنٹرین ہیں۔ لیکن انہوں نے جو تحریک التواء پیش کی ہے۔ میں اس کی مخالفت کرتا ہوں۔ یہ تحریک اس سے پہلے ایوان میں پیش ہو چکی ہے۔ اور بحث بھی ہوئی ہے۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ وہ ملزمان گرفتار ہو چکے

ہیں۔ اور اب یہ معاملہ عدالت کے زیر سماعت ہے۔ جب کوئی معاملہ عدالت میں پیش ہوتا ہے تو پھر ایوان میں اس پر بحث نہیں کی جا سکتی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ ملزمان کی کسی قسم کی حوصلہ افزائی نہیں کی گئی ہے۔ میرے معزز رکن بھی وہاں گئے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس تحریک التواء میں حقائق کو چھپایا گیا ہے۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ یہ قانون کے مطابق نہیں ہے۔ لہذا اسے خلاف ضابطہ قرار دیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:۔

کیا محرک کو یہ تسلی ہے کہ یہ کیس عدالت میں چل رہا ہے۔ اور کس عدالت میں!

میر نبی بخش خان کھوسہ:

جناب والا! میرے خیال میں یہ کیس عدالت میں نہیں ہے۔

(آوازیں کیس عدالت میں ہے)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

جام صاحب آپ بتائیں گے کہ یہ معاملہ کس عدالت میں ہے؟

وزیر اعلیٰ:

جناب اعلیٰ! یہ کیس وہاں کے متعلقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں چل رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ میر صاحب اپنی تحریک التواء واپس لے لیں تو وہ تو ہین عدالت میں نہیں آئیں گے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر

وزیر اعلیٰ کی تسلی کرانے کے بعد کہ یہ کیس عدالت میں چل رہا ہے۔ لہذا میں اس تحریک التواء کو خلاف ضابطہ قرار دیتا ہوں۔

مسودات قوانین

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:
اب سرکاری کارروائی برائے قانون سازی کا وقفہ ہے ۔ ۱۴ فروری کو ایوان میں مسودات قانون پیش کئے گئے تھے ۔ اب انہیں زیر غور لایا جائے گا ۔

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون
مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۸۶ء)

سردار احمد شاہ کھیتران وزیر بلدیات:
جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:
تحریک یہ ہے کہ:
بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:
اب اگلی تحریک پیش کی جائے

وزیر بلدیات: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ

کے (ترمیمی) مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

تحریک یہ ہے کہ: بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو فی الفور زیرِ بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

اگلی تحریک:

وزیر بلدیات:

جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون) نمبر مصدرہ ۱۹۸۶ء) کو منظور کیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

تحریک یہ ہے کہ: بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر مصدرہ ۱۹۸۶ء) کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

مسودہ قانون منظور کیا گیا۔ اب وزیر زراعت اپنی تحریک پیش کریں۔

بلوچستان انجمن تصرف آب (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء

(مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۶ء)

ارباب محمد نواز خان کاسی وزیر زراعت :

جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

بلوچستان انجمن تصرف آب (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

تحریک یہ ہے کہ : بلوچستان انجمن تصرف آب (ترمیمی) مسودہ قوانین مصدرہ ۱۹۸۶ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۸۶ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

اگلی تحریک پیش کی جائے

وزیر زراعت :

جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

بلوچستان انجمن تصرف آب کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

تحریک یہ ہے کہ : انجمن تصرف آب (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

اگلی تحریک :

وزیر زراعت :

جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

بلوچستان انجمن تصرف آب (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۶ء) کو منظور کیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

تحریک یہ ہے کہ :

بلوچستان انجمن تصرف آب (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۶ء) کو منظور کیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :

مسودہ قانون منظور کیا گیا اب وزیر بلدیات اپنی تحریک پیش کریں۔

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی)

مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۶ء)

وزیر بلدیات :

جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ :

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی

کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۱ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

تحریک یہ ہے کہ: بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۶) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

اگلی تحریک

وزیر بلدیات:

مسٹر ڈپٹی اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

تحریک یہ ہے کہ: بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

اگلی تحریک

وزیر بلدیات: مسٹر اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۶ء)
کو منظور کیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر

تحریک یہ ہے کہ:

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء (مسودہ قانون نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۸۶ء)
کو منظور کیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

مسودہ قانون منظور ہوا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

تمام مسودات قانون منظور ہو گئے ہیں۔ آپ سب کا شکریہ۔ یہ ہاؤس مبارکباد کے قابل ہے کہ بیس منٹ میں تمام کارروائی مکمل ہو گئی ہے۔ (تالیاں) اب چونکہ ایوان کے سامنے مزید کارروائی نہیں لہذا اجلاس مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۸۶ء صبح ۱۰ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(صبح ۱۰ بجکر پچیس منٹ پہ اجلاس اگلی صبح مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۸۶ء
تک کے لئے ملتوی ہو گیا)